بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

ٹیلیفون نمبر ۳۰

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۴۵

روزنامہ

# الفضل

قادیان

یوم دوشنبہ

قیمت سالانہ ۱۸ روپے — ماہوار ۱½ روپیہ

جلد ۳۵ | ۸ ماہ تبوک ۱۳۲۶ھش | ۲۱ ماہ شوال ۱۳۶۶ھ | ۸ ستمبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۲۰۷

## مدینۃ المسیح

۶ ماہ تبوک۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

افسوس محترمہ آمنہ صاحبہ بیوہ جمال الدین صاحب سیکھوانی دار الرحمت آج وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ صحابیہ اور موصیہ تھیں جنازہ بعد نماز عصر مہمانخانہ میں ہوا۔ اور مرحومہ کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ احباب بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

## ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

## الٰہی سلسلے کے دشمن ہمیشہ ناکام رہیں گے

"مدت کی بات ہے۔ میں نے ایک خواب میں دیکھا تھا۔ کہ میں ایک گھوڑے پر سوار ہوں۔ اور باغ کی طرف جاتا ہوں۔ اور میں اکیلا ہوں سامنے سے ایک لشکر نکلا۔ جس کا یہ ارادہ ہے کہ ہمارے باغ کو کاٹ دیں۔ مجھ پر ان کا کوئی خوف طاری نہیں ہوا۔ اور میرے دل میں یہ یقین ہے کہ میں اکیلا ان سب کے واسطے کافی ہوں۔ وہ لوگ اندر باغ میں چلے گئے۔ اور ان کے پیچھے میں بھی چلا گیا۔ جب میں اندر گیا۔ تو میں کیا دیکھتا ہوں۔ کہ وہ سب کے سب مرے پڑے ہیں۔ اور ان کے سر اور ہاتھ اور پاؤں کاٹے ہوئے ہیں۔ اور ان کی کھالیں اتری ہوئی ہیں تب خدا تعالیٰ کی قدرتوں کا نظارہ دیکھ کر مجھ پر رقت طاری ہوئی۔ اور میں رو پڑا۔ کہ کس کا مقدور ہے کہ ایسا کر سکے۔

فرمایا:۔ اس لشکر سے ایسے آدمی مراد ہیں۔ جو جماعت کو مرتد کرنا چاہتے ہیں۔ اور ان کے عقیدوں کو بگاڑنا چاہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ہماری جماعت کے باغ کے درختوں کو کاٹ ڈالیں۔ خدا تعالیٰ اپنی قدرت نمائی کے ساتھ ان کو ناکام کرے گا۔ اور ان کی تمام کوششوں کو نیست و نابود کردیگا۔

فرمایا:۔ یہ جو دیکھا گیا ہے۔ کہ ان کا سر کٹا ہوا ہے۔ اس سے یہ مراد ہے۔ کہ ان کا تمام گھمنڈ ٹوٹ جائیگا۔ اور ان کے تکبر اور نخوت کو پامال کیا جائے گا۔ اور ہاتھ ایک ہتھیار ہوتا ہے۔ جس کے ذریعہ سے انسان دشمن کا مقابلہ کرتا ہے۔ ہاتھ کے کاٹے جانے سے مراد یہ ہے۔ کہ ان کے پاس مقابلے کا کوئی ذریعہ نہیں رہے گا۔ اور پاؤں سے انسان شکست کھانے کے وقت بھاگنے کا کام لے سکتا ہے۔ لیکن ان کے پاؤں بھی کٹے ہوئے ہیں۔ جس سے یہ مراد ہے کہ ان کے واسطے کوئی جگہ فرار کی نہ ہوگی۔ اور یہ جو دیکھا گیا ہے۔ کہ ان کی کھال بھی اتری ہوئی ہے۔ اس سے یہ مراد ہے۔ کہ ان کے تمام پردے فاش ہو جائیں گے۔ اور ان کے عیوب ظاہر ہو جائیں گے۔"

(بدر جلد ۲ نمبر ۲۳ مورخہ ۷ رجون ۱۹۰۶ء)

(۲)

## حفاظت کا اصل ذریعہ دعا ہی ہے

فرمایا "یقیناً سمجھو۔ کہ دعا بڑی دولت ہے۔ جو شخص دعا کو نہیں چھوڑتا اس کے دین اور دنیا پر آفت نہ آئیگی۔ وہ ایک ایسے قلعہ میں محفوظ ہے۔ جس کے اردگرد مسلح سپاہی ہر وقت حفاظت کرتے ہیں۔ لیکن جو دعاؤں سے لاپروا ہے۔ وہ اس شخص کی طرح ہے۔ جو خود بے ہتھیار ہے۔ اور اس پر کمزور بھی ہے۔ اور پھر ایسے جنگل میں ہے۔ جو درندوں اور موذی جانوروں سے بھرا ہوا ہے۔ وہ سمجھ سکتا ہے کہ اس کی خیر ہرگز نہیں ہے۔ ایک لمحہ میں وہ موذی جانوروں کا شکار ہو جائیگا اور اس کی ہڈی بوٹی نظر نہ آئیگی۔ اس لئے یاد رکھو کہ انسان کی بڑی سعادت اور اس کی حفاظت کا اصل ذریعہ یہی دعا ہے۔ یہی دعا اس کے لیے پناہ ہے۔ اگر وہ ہر وقت اس میں لگا

## ملفوظات سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

## کامل ایمان اور کامل توکل پیدا کرو

"ہم اس وقت سخت مصائب اور مشکلات میں سے گذر رہے ہیں۔ اور ان کا ازالہ سوائے اللہ تعالیٰ کے فضل کے نہیں ہو سکتا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنا ہماری قربانیوں اور ایثار پر منحصر ہے اللہ تعالیٰ ہمیشہ انسان کے لئے اپنا فضل نازل کرتا ہے۔ اور اس کی مشکلات کو دور کرتا ہے۔ اور انسان کے لئے ترقی کے راستے کھولتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ انسان سے قربانی اور ایثار اور ایمان اور توکل کا مطالبہ کرتا ہے۔ جب انسان سب کچھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے اپنے خزانوں کے منہ کھول دیتا ہے۔ لیکن جب تک انسان اپنے پاس کی چیز کو سینے سے لگائے رکھتا ہے۔ اور اپنے بخل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اسے قربان کرنے کو تیار نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ بھی اس وقت تک اپنے فضلوں کے دروازے کھولنے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ اور اتنے احسانات اور اتنے فضلوں کے باوجود جس شخص کے دل میں کامل ایمان اور کامل توکل پیدا نہیں ہوتا۔ وہ نئی زندگی پانے کا مستحق نہیں ہوتا۔ اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ کا فضل نازل نہیں ہوتا۔ اور وہ شخص اس قابل نہیں کہ اس کی طرف اللہ تعالیٰ کی مغفرت کا ہاتھ بڑھے۔ پس اعلیٰ قربانی کے مقام کو حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرو۔ اور اپنے نفسوں میں تبدیلی پیدا کرو۔"

(الفضل ۲ رمئی ۱۹۴۷ء)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل بی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل

# حدود کی ازسرنو تعیین

مورخہ ۸ ستمبر ۱۹۴۷ء

باؤنڈری کمیشن کے فیصلہ سے کوئی بھی خوش نہیں۔ ہندو ہو یا مسلمان سب نے اس کو ناپسند کیا ہے۔ چنانچہ مسٹر جناح نے اپنی حال کی ایک تقریر میں غیر مبہم الفاظ میں اس فیصلہ کے غیر منصفانہ اور بددیانتی پر مبنی ہونے کا اعلان کیا ہے۔ اب خبر آئی ہے کہ مغربی بنگال کی ایک تحصیل کی کانگرس کمیٹی نے لارڈ مونٹ بیٹن مسٹر جناح۔ پنڈت نہرو اور سردار پٹیل کو تاریں ارسال کی ہیں۔ جس میں باؤنڈری کمیشن کے فیصلے کے خلاف احتجاج کیا ہے۔ اور تجویز پیش کی ہے۔ کہ بنگال کی حدوں کا فیصلہ کرنے کے لئے کانگرس اور مسلم لیگ کو باہمی سمجھوتے سے ردّو بدل کر لینا چاہیئے۔ کیونکہ موجودہ تقسیم بہت نامناسب اور فرقہ وارانہ فسادات کو ہوا دینے والی ہے۔

ہمارے خیال میں یہ تجویز اصولاً نہایت باموقع اور مستحسن ہے۔ کیونکہ پنجاب اور بنگال کے فیصلے نہایت نامناسب کئے گئے ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ باؤنڈری کمیشن نے جو فیصلہ کیا ہے نہ تو وہ اس معینہ قاعدہ کے مطابق ہوا ہے۔ جو لارڈ مونٹ بیٹن نے اپنی ۳ جون والی تجویز میں مقرر کیا تھا کہ ملحقہ اکثریت کے علاقے اکثریت والے حصہ کے ساتھ لگا دیئے جائینگے۔ اور نہ Other factors کا ہی کوئی صحیح اندازہ کیا گیا ہے۔ اس فیصلہ پر سرسری نظر ڈالنے سے ہی معلوم ہو جاتا ہے کہ انصاف اور قانون کو بالکل نظر انداز کر کے ایک فرقہ کی اکثریت کے علاقے دوسرے فرقہ کے حوالہ کر دیئے گئے ہیں۔ تا کہ سرحدوں پہ نہ ختم ہونے والا فساد ہمیشہ جاری رہے اگرچہ کانگرس اور مسلم لیگ کو اپنے وعدوں کے مطابق اس فیصلے کو منظور کرنا پڑا ہے۔ لیکن مابعد کے واقعات نے دکھا دیا ہے کہ یہ فیصلے ہرگز عدل و انصاف پر مبنی نہیں اور اس کو اگر ایک طرح سے بندر بانٹ کہا جائے۔ تو بجا ہے۔

یہ فیصلہ ایک بیرونی اور تیسری قوم نے کیا ہے۔ خود برطانوی حکومت خواہ کتنی ہی نیک نیت کیوں نہ ہو پھر بھی اسمیں شک و شبہ کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہتی کہ باونڈری کمیشن کے پنچ نے یہ فیصلہ ہرگز جھگڑے مٹانے کے لئے نہیں کیا خواہ اس کی وجہ کچھ بھی ہو ہم یہ نہیں سمجھتے کہ اس کے لئے تمام انگریز قوم کو ملزم گردانا جا سکتا ہے۔ مگر اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ ایک مچھلی سارے جل کو گندہ کر دیتی ہے۔ مگر مسٹر ریڈ کلف کا بھی اتنا قصور نہیں جتنا خود ہم ہندوستانیوں خاص کر ہمارے لیڈروں کا قصور ہے عوام کالانعام کا قصور ٹھہرانا تو سراسر بے انصافی ہے وہ بیچارے ان سیاسی چالوں کو کیا سمجھیں ہاں مشینوں کی طرح وہ اپنے لیڈروں کے چابی لگانے پر ضرور حرکت میں آ جاتے ہیں۔ اور نادانستہ قیامت برپا کر دیتے ہیں

خدا جانے ہمارے لیڈروں کو اس سے کیا لطف آتا ہے کہ بالکل بے گناہ لوگوں کی گردنیں کٹ رہی ہوتی ہیں۔ وہ خانماں برباد ہو رہے ہوتے ہیں۔ مکان اور جائدادیں اگنی دیوتا کی بھینٹ چڑھ رہی ہوتی ہیں۔ مگر وہ دور کھڑے تماشا دیکھتے رہتے ہیں اگر ہمارے لیڈر انصاف پسند ہوتے اور جھگڑا مٹانا چاہتے تو مٹا سکتے تھے جھگڑا صرف اسی صورت میں مٹ سکتا ہے۔ کہ دوسرے کا حق نہ مارا جائے۔

سوال یہ ہے کہ جب مسٹر جناح نے بھی اس فیصلہ کو ناپسند کیا ہے اور مغربی بنگال کی ایک کانگرس کمیٹی نے بھی اس کو غیر منصفانہ اور فرقہ وارانہ فسادات کو ہوا دینے والا قرار دیا ہے۔ اور واقعات اسکی مکمل تائید کر رہے ہیں تو پھر کیوں کانگرس اور مسلم لیگ باہم سمجھوتے سے اسمیں ایسا ردو بدل نہ کر لیں جو انصاف پر مبنی ہو اور جس سے نہ تو کسی قوم کی حق تلفی ہو اور نہ فسادات کی آگ کو ہوا دی جا سکے ہماری رائے میں جو ملحقہ علاقہ کا قاعدہ تین جون والی تجویز میں مقرر کیا گیا تھا۔ اس کی روشنی میں ازسر نو باہم سمجھوتے سے فیصلہ کر لینا چاہیئے تا کہ فسادات سے جو نقصان ملک و قوم کو ہو رہا ہے اسکا جلد از جلد انسداد ہو جائے

یہ وقت نہیں ہے کہ ہم آپس میں گتھم گتھا ہوں۔ ابھی نئی نئی عنان حکومت ہمارے ہاتھ میں آئی ہے اور ملک و قوم کی اصلاح کی ایک بڑی کڑی منزل ہمارے سامنے ہے ہر قوم کے ہر فرد کیلئے بہت بڑا کام کرنیکو پڑا ہے لیکن کسقدر افسوس ہے کہ ہم اپنی قوتیں اپنے آپ کو اور بھی کمزور کرنے میں صرف کر رہے ہیں۔ اس طرح ہم دنیا میں خاک وقار حاصل کر سکینگے اگر خدا کا خوف ہمارے دل میں نہیں رہا تو کم از کم ملک کے مفاد کے ہی پیش نظر اور محض دنیاوی نقطہ نظر سے ہی ہم کو اپنی قوت کی ہر اکائی ملک کی بھلائی کے لئے صرف کرنی چاہیئے ملک کا ہر فرد بچہ جوان بوڑھا مرد اور عورت اس کا متقاضی ہے وہ فریاد کر رہا ہے کہ میری جان کو بچاؤ۔ لیکن ہم ہیں کہ آزادی کے نشہ میں مست ہیں۔ ان کی فریاد سنتے ہی نہیں اور محض موہوم فائدوں کے لئے ایک دوسرے کو مرنے مارنے کیلئے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اس سے کسی قوم کو کسی فرقہ کو کوئی بھی فائدہ نہیں ہوگا سوا اسکے کہ ہمارے کرتوتوں پر آسمان سے لعنتیں برسنا شروع ہو جائیں۔ ہو کیا جائیں بلکہ ہو رہی ہیں۔ بھلا اس سے بڑی لعنت کیا ہے کہ کل جو ہمسائے پیار اور محبت کیساتھ باہم مل جل کر زندگی بسر کر رہے تھے۔ آج ایکدوسرے کی جان کے لاگو ہوئے ہوئے ہیں۔ اور درندوں کے طرح پر امن معصوموں کے گلے کاٹنے سے دریغ نہیں کرتے

ہمارے خیال میں بنگال کی اس کانگرس کمیٹی کی تجویز نہایت مستحسن ہے بشرطیکہ بنگال اور پنجاب دونوں کے متعلق نیا سمجھوتہ ہو۔ اور چاہیئے کہ مسٹر جناح اور پنڈت نہرو کو مسلم لیگ اور کانگرس اس امر کو طے کرنے کے لئے پورے پورے اختیار دے دے لارڈ مونٹ بیٹن کو بھی بیچ میں لینے کی کوئی ضرورت نہیں۔ یہ دونو اصحاب اگر ایک دوسرے کے ساتھ انصاف کرنے کی نیت سے اس کام کو ہاتھ میں لیں گے۔ تو ہمیں امید ہے کہ ملک و قوم کے لئے بہت مفید ہوگا اور ہندوستان تباہ ہونے سے بچ جائیگا

## الہامات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نومبر ۱۹۰۰ء اَمْ یَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِیْعٌ مُّنْتَصِرٌ۔ سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ

ترجمہ۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ ہم ایک بڑی جماعت ہیں انتقام لینے والے۔ یہ سب بھاگ جائینگے۔ اور پیٹھ پھیر لینگے اربعین ۳ صفحہ ۳۲

مَا اَنْتَ اَنْ تَتْرُکَ الشَّیْطَانَ قَبْلَ اَنْ تَغْلِبَہٗ۔ الْفَوْقُ مَعَکَ وَالتَّحْتُ مَعَ اَعْدَائِکَ

ترجمہ۔ تو ایسا نہیں کہ شیطان کو چھوڑ دے قبل اس کے کہ اس پر غالب ہو۔ اوپر رہنا تیرے حصہ میں ہے اور نیچے رہنا تیرے دشمنوں کے حصہ میں ہے اربعین ۳ صفحہ ۳۲

جولائی ۱۹۰۲ء اَللّٰھُمَّ اِنْ اَھْلَکْتَ ھٰذِہِ الْعِصَابَۃَ فَلَنْ تُعْبَدَ فِی الْاَرْضِ اَبَدًا

ترجمہ۔ اے خدا اگر تو نے اس جماعت کو ہلاک کر دیا۔ تو پھر اس کے بعد اس زمین میں تیری پرستش کبھی نہ ہو گی۔

الحکم ۳۱ مئی ۱۹۰۲ء

# نماز باجماعت

جب ہم کائنات پر نظر ڈالتے ہیں۔ تو ہمیں پتہ لگتا ہے۔ کہ اس عالم کی کل اشیاء کسی نہ کسی غرض وغایت اور مقصد کیلئے پیدا کی گئی ہیں۔ انسان کی پیدائش کی غرض اللہ تعالیٰ اپنی پاک کلام میں یوں بیان فرماتا ہے "مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ" (ذاریات ع ۳) کہ میں نے جن وانس کو محض عبادت کیلئے پیدا کیا ہے۔ پس خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے عبادت کے کچھ احکام مقرر فرمائے ہیں۔

ان میں سے احسن اور اہم طریق عبادت نماز ہے اور نماز بھی باجماعت اور ایسے رنگ میں ادا کی جائے۔ کہ بندہ خدا تعالیٰ کی ذات میں منہمک ہو جائے۔ اور اپنے وجود اور خویش و اقارب کو بالکل بھول جائے۔ تب اس کی عبادت قابل قبول ہونے کا یقین ہو سکتا ہے۔ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ ابی وامی) نے عبادت الٰہی کا کیا ہی عمدہ گر بیان فرمایا ہے۔ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهٗ يَرَاكَ (رواہ مسلم) کہ تو اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کرے کہ گویا تو اسے دیکھ رہا ہے۔ اگر تو اسے نہیں دیکھ رہا۔ تو یقین رکھ کہ وہ ضرور تجھے دیکھ رہا ہے۔ پس جب بھی نماز ادا کی جائے۔ تو ہم پر واجب ہے۔ کہ اس ارشاد نبوی کو مد نظر رکھا جائے

نماز باجماعت کے وجوب کو نہ صرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں پر ظاہر اور واضح کیا ہے۔ بلکہ قرآن مجید میں جہاں کہیں بھی مومنین کو نماز ادا کرنے کا حکم ہے۔ اقم الصلوٰۃ اقیموا الصلوٰۃ۔ یقیمون الصلوٰۃ وغیرہ ہے۔ لفظ اقامت الصلوٰۃ کے ساتھ ضرور آتا ہے۔ اس کے یہی معنی ہیں۔ کہ نماز باجماعت مکمل اور اتم اعتدال کے ساتھ اور سنوار سنوار کر ادا کی جائے۔ تاکہ جو فضائل نماز ہی کے لئے مقرر ہیں۔ ان کا متحمل ہو سکے جیسے اللہ تعالیٰ فضیلت نماز کے متعلق فرماتا ہے۔ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ (عنکبوت ع ۵) یعنی یقیناً نماز ہر قسم کی بے حیائیوں اور بری باتوں سے روکتی ہے۔ اسیطرح حدیث میں آتا ہے عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَرَاَيْتُمْ لَوْ اَنَّ نَهْرًا بِبَابِ اَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيْهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسًا مَا تَقُوْلُ ذٰلِكَ يُبْقِيْ مِنْ دَرَنِهٖ قَالُوْا لَا يُبْقِيْ مِنْ دَرَنِهٖ شَيْئًا قَالَ فَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا (بخاری شریف باب الصلوٰت الخمس کفارۃ جلد اول ص ۵۷) یعنی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحابہ کو مخاطب کرتے ہوئے سنا کہ بتاؤ تو سہی کہ اگر کسی شخص کے دروازے کے سامنے ایک نہر بہتی ہو۔ اور وہ ہر روز پانچ دفعہ اس میں نہائے۔ تو کیا اس کے جسم پر میل باقی رہ جائیگی؟ تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا۔ کہ اس کی میل میں سے کچھ باقی نہ رہے گا۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہی پانچ نمازوں کی مثال ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ غلطیوں کو گرا دیتا ہے۔ یعنی نماز میں کثرت سے خشوع وخضوع اور تسبیح وتحمید اور توبہ استغفار پانی کا کام دیتا ہے۔ جس سے اس کے تمام گناہ دھوئے جاتے ہیں۔ اور بندہ پاک ومطہر ہونے کی حالت میں خدا کے حضور پیش ہوتا ہے اور قرب الٰہی اور جنت کی نعماء اور رضاء الٰہی کا وارث ہوتا ہے

پس نماز باجماعت ادا کرنے کے بارے میں روایت آتی ہے کہ عن ابی هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوٰة الرجل فی الجماعة تضعف على صلاته فی بيته وفی سوقه خمسا وعشرين ضعفا وذالك انه اذا توضأ فاحسن الوضوء ثم خرج الى المسجد لم يخرجه الا الصلوٰة لم يخط خطوة الا رفعت له بها درجة وحط عنه بها خطيئة فاذا صلى لم تزل الملٰئكة تصلی عليه ما دام فی مصلاه اللهم صل عليه اللهم ارحمه ولا يزال احدكم فی صلوٰة ما انتظر الصلوٰة۔

(بخاری شریف باب فضل صلاۃ الجماعۃ جلد اول ص ۸۹)

ترجمہ اس حدیث کا یہ ہے۔ کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ آدمی کی باجماعت نماز اس کے گھر میں یا بازار میں اکیلے ادا کرنے سے پچیس گنا زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔ اور یہ اس وجہ سے کہ جب اس نے وضو کیا۔ تو عمدگی سے وضو کیا۔ پھر وہ مسجد کی طرف گیا۔ اور محض نماز کی خاطر وہ گیا۔ تو اس نے کوئی قدم نہیں اٹھایا۔ مگر اس وجہ سے اس کا ایک مرتبہ بلند کیا گیا اور اس کی ایک غلطی گرا دی گئی۔ پس جب اس نے نماز ادا کر لی۔ تو جب تک وہ نماز پڑھنے کی جگہ میں رہا۔ فرشتے اس کے لئے دعائیں کرتے رہے۔ اے ہمارے اللہ اس پر درود بھیج۔ اے ہمارے اللہ اس پر رحم فرما۔ اور تم میں سے جو بھی نماز کے لئے انتظار کرتا ہے تو وہ نماز میں ہی سمجھا جاتا ہے۔ پس اس حدیث سے باجماعت نماز کا مسئلہ سورج سے بھی زیادہ واضح اور روشن ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ایک اور روایت آتی ہے۔ کہ ایک نابینا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور حاضر ہوا۔ اور عرض کی۔ کہ یا رسول اللہ میرے لئے مسجد تک پہنچانے کے لئے کوئی قائد یا رہنما نہیں ہے۔ اس لئے مجھے گھر میں ہی نماز ادا کرنے کی اجازت فرما دی جائے۔ تو حضور نے اجازت دیدی۔ جب وہ جانے لگا۔ تو حضور نے اس کو بلایا۔ اور پوچھا کیا تو نماز کے لئے اذان کی آواز کو سن لیتا ہے؟ تو اس نے جواب دیا ہاں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھ پر واجب ہے۔ کہ تو مسجد میں آ کر نماز ادا کیا کرے۔ پس نماز باجماعت ادا کرنے کو اتنا ضروری اور واجبی قرار دیا ہے۔ کہ بچے۔ مرد وعورت اور بوڑھے بیمار کو غرضیکہ کسی کو بھی اس حکم سے مستثنیٰ نہیں رکھا۔ حتیٰ کہ جہاد کے وقت بھی جب جنگ شروع ہو۔ اور دشمن برسرپیکار ہو۔ تو اس وقت بھی نماز باجماعت خواہ ایک رکعت ہی سہی پڑھنے کی تاکید ہے۔ اگر کھڑا ہو کر نہیں نماز پڑھ سکتا۔ تو بیٹھ کر پڑھے۔ اگر بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتا۔ تو پہلو کے بل پڑھے۔ اگر پہلو کے بل نہیں پڑھ سکتا تو اشارہ سے پڑھے۔ اسی طرح حدیث میں آتا ہے۔ عن ابی سعيد الخدری قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رايتم الرجل يعتاد المسجد فاشهدوا له بالايمان فان الله تعالىٰ يقول انما يعمر مساجد الله من اٰمن بالله واليوم الاٰخر (رواہ الترمذی) یعنی ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم کسی آدمی کو باقاعدگی سے مسجد میں نماز کے لئے آتا دیکھو۔ تو اس کے مومن ہونے کی تم گواہی دو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ کہ اللہ تعالیٰ کی مسجدیں صرف وہی شخص آباد کرتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے۔ پس مومن نماز کے بارہ میں کبھی کوتاہی اور سستی سے کام نہیں لیتا۔ بلکہ اگر وقت سے ذرا بھی نماز آگے پیچھے ہو جائے۔ یا باجماعت نہ پڑھ سکے۔ تو اس کو موجب ہلاکت اور تباہی خیال کرتا ہے

(باقی)

(خاکسار عبدالمنان متعلم جامعہ احمدیہ)

## درخواست دعاء

میرے ماموں مکرمی قریشی محمد حسین صاحب سنوری معہ اہل وعیال پٹیالہ کے نواح میں مقیم ہیں۔ بعض اور رشتہ دار بھی ریاست میں رہتے ہیں موجودہ مناقشات کی وجہ سے خبریں تشویشناک آ رہی ہیں۔ احباب جماعت انکی اور دیگر متعلقین کی خیر وعافیت کیلئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہر شر سے محفوظ و مصئون رکھے (سید سجاد احمد)

## پاکستان کے ہر سپاہی کا فرض

لاہور ۷ ستمبر مسٹر غضنفر علی خاں نے پاکستان کی اقلیتوں کو یقین دلایا ہے کہ ان کی جان و مال کی پوری پوری حفاظت کی جائے گی۔

آپ نے مزید کہا ہے کہ پاکستان کے ہر سپاہی کا فرض ہے کہ وہ اقلیتوں کی حفاظت کرے۔ نیز یقین دلایا کہ پناہ گزینوں کو نکالنے میں پاکستان گورنمنٹ پوری آسانیاں مہیا کرے گی۔ آپ نے جہلم اور گجرات کا دورہ ختم کر لیا ہے۔ اور آج اسی سلسلے میں لاہور۔ جھنگ اور سرگودھا کے دورے پر روانہ ہو رہے ہیں۔

## اپنے اپنے علاقوں کو نہ چھوڑو!

### مشرقی پنجاب کے احمدیوں کو حضرت امام جماعت احمدیہ کی ہدایت

لاہور ۷ ستمبر حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب امام جماعت احمدیہ نے مشرقی پنجاب کی احمدیہ جماعتوں کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ جلد بازی سے کام لیتے ہوئے اپنے اپنے علاقوں کو نہ چھوڑیں۔ آپ نے گورداسپور جالندھر اور فیروزپور کے لوگوں کو صبر سے کام لینے کی تلقین کی۔ نیز آپ نے یہ بھی فرمایا کہ جب گذشتہ سال بلا کھٹکے کیبنٹ مشن کی سکیم مان لی گئی تھی جس میں صرف ۲۵ فیصدی کی نسبت سے حقوق ملتے تھے۔ تو اب مشرقی پنجاب میں ۳۵ فیصدی ہوتے ہوئے مشرقی پنجاب کو اپنا وطن کیوں نہ بنایا جائے آپ نے مزید فرمایا کہ اگر خطرہ ہے تو موجودہ وقت میں عورتوں اور بچوں کو پاکستان میں بھیج دیا جائے۔ اور لوگ خود وہیں ٹھہرے رہیں۔ امن ہونے پر بیوی بچوں کو واپس بلایا جا سکتا ہے۔

## پناہ گزینوں کے لئے ہوائی جہازوں کا انتظام

نئی دہلی ۷ ستمبر محکمہ سول ایوی ایشن کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مغربی پنجاب کے پناہ گزینوں کو ہوائی جہازوں کے ذریعے ہندوستان پہنچانے کا انتظام شروع کر دیا گیا ہے اور قریباً ۲۰۰ آدمی یومیہ کے حساب پناہ گزین مغربی پنجاب کے مختلف علاقوں سے دہلی پہنچائے جا رہے ہیں۔ نیز پٹرول کی دقتوں کے پیش نظر پناہ گزینوں کو مشرقی پنجاب میں نہیں اتارا جا سکتا۔ کیونکہ وہاں پٹرول کی سپلائی کا خاطر خواہ انتظام نہیں ہے۔

## پناہ گزینوں کی تعداد میں حیرت انگیز اضافہ

لاہور ۷ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ پنجاب باؤنڈری فورس کے ٹوٹ جانے کی وجہ سے اور آبادیوں کے تبادلے کے فیصلے کی بنا پر ہزاروں پناہ گزین پہلے سے بہت زیادہ تعداد میں لاہور پہنچ رہے ہیں۔ روزانہ لاہور پہنچنے والوں کی تعداد پچاس ہزار کے قریب بتائی جاتی ہے

باؤنڈری فورس ٹوٹنے سے پہلے ۳۰ لاریاں پناہ گزینوں کو نکالنے کا کام کرتی تھیں۔ اور اب پاکستان آرمی کے ٹرکوں کے علاوہ ۳۵۰ سویلین لاریاں اس کام پر لگی ہوئی ہیں۔ نیز ہزاروں پیدل قافلوں کی صورت میں بھی لاہور پہنچ رہے ہیں۔

## کلکتے میں امن قائم رکھنے کی ذمہ واری

### گاندھی جی پنجاب آ رہے ہیں

کلکتہ ۷ ستمبر۔ گاندھی جی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ میں پنجاب جا رہا ہوں۔ امن قائم کرنے کی ذمہ واری اب ان لوگوں پر ہے جنہوں نے مجھے برت کھولنے پر مجبور کیا تھا۔ نیز آپ نے کہا کہ میں برت کھولنے سے پہلے کلکتہ کی حالت کچھ اور دن دیکھنا چاہتا تھا۔ لیکن صرف ایک دن امن سے گذرنے پر مجھ کو مجبور کر دیا گیا کہ میں برت کھول دوں۔ آپ نے کہا کہ اگر دوبارہ گڑبڑ ہوگئی تو میں ایسا برت رکھوں گا۔ جو کبھی کھولا نہ جا سکیگا۔ گاندھی جی آج دہلی روانہ ہو گئے ہیں مسٹر سہروردی بعد میں ان سے آملیں گے۔

## حیدرآباد میں ستیہ گرہ کی مہم

حیدرآباد (دکن) ۷ ستمبر معلوم ہوا ہے آجکل حیدرآباد میں حکومت کے خلاف مظاہرے ہو رہے ہیں ستیہ گرہیوں نے کانگرسی جھنڈا لہرانے کی کوشش کی۔ جس کی بنا پر حکومت نے ۵۰ ستیہ گرہیوں کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ہونے والوں میں پانچ عورتیں۔ اور حیدرآباد سٹی کانگرس کے سیکرٹری بھی شامل ہیں۔

انڈین یونین سے بات چیت کرنے کے لئے نواب چھتاری آج دہلی پہنچ گئے ہیں۔ حکومت نظام کے قانونی مشیر پہلے ہی سے دہلی میں موجود ہیں۔

## ۴۶ ہزار پناہ گزیں کام پر لگائے جائیں گے

کراچی ۷ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ سندھ گورنمنٹ نے پناہ گزینوں کے کراچی کیمپ پر دس لاکھ روپیہ خرچ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بعض پناہ گزیں فاضلکا اور انبالے سے بھی کراچی پہنچے ہیں۔

سندھ گورنمنٹ نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ ان پناہ گزینوں کے لئے کاروبار کی کوئی صورت نکالی جائے۔ چنانچہ نئی مرتبہ شدہ سکیم کے مطابق فی الحال ۴۶ ہزار پناہ گزینوں کو کام پر لگایا جائے گا۔

## پناہ گزینوں کے مسئلے پر تبادلہ خیالات

راولپنڈی ۷ ستمبر۔ پنجاب کی حالت اور پناہ گزینوں کے مسئلے پر غور و خوض کرنے کے لئے پنجاب کے وزیر اعظم خان افتخار حسین آف ممدوٹ اور وزیر اعظم سرحد عبد القیوم خاں آج دوپہر راولپنڈی میں باہم ملاقات کر رہے ہیں

خان افتخار حسین اس ضمن میں مشرقی پنجاب کی حکومت سے بھی بات چیت کر رہے ہیں۔

## لاہور کے حالات سدھر گئے ہیں!

لاہور ۷ ستمبر۔ لاہور میں حالات بسرعت سدھر رہے ہیں۔ شہر کے بازاروں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں کم و بیش سب دوکانیں کھل گئی ہیں۔

انارکلی بازار میں بھی خرید و فروخت کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ البتہ ہندوؤں کی دوکانیں ابھی بند ہیں۔

امید کی جاتی ہے شہر وہی اصل حالت پر بہت جلد آ جائے گا۔

## مسلمانوں کی مالی اعانت

پشاور ۷ ستمبر۔ پشاور میں رہنے والے ہندوؤں کا ایک وفد آج سرحد کے وزیر اعظم خان عبد القیوم خان سے ملا اور مشرقی پنجاب کے مصیبت زدہ مسلمانوں کی اعانت کے لئے روپوں کی ایک تھیلی پیش کی۔

### اینگلو انڈین عورتوں کی خدمات

لاہور ۷ ستمبر۔ لاہور میں پناہ گزینوں کی اعانت کیلئے جو مہم شروع کی گئی ہے۔ اس کے لئے ۲۵ اینگلو انڈین خواتین نے اپنی خدمات پیش کی ہیں۔ جو مجروحین کی مرہم پٹی اور تیمارداری کا کام کریں گی۔